السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں جناب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ طواف کے آغاز میں حجر اسود کو بوسہ دینے کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنت یہ ہے کہ اس پر رش نہ کیا جائے اور وہ عورتوں کے حق میں غیر مشروع ہے اسی طرح عورتوں کے لیے رمل (پہلوانوں کی طرح ٹہل ٹہل کر چلنا) بھی مشروع نہیں ہے اور ان کے لیے بیت اللہ سے دور رہنا مشروع ہے نہ کہ قریب رہنا۔ یہ اس لیے کہ وہ پردہ ہیں اور حجر اسود کا بوسہ لینے کے مقام پر مردوں کا بہت رش ہوتا ہے پس عورت کا ستر عورت لازم اور مطلوب ہے اور یہ بوسہ لینا وغیرہ چیزیں بس مندوب ہی ہیں (محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ
)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 307

محدث فتویٰ